بسم اللہ الرحمن الرحیم کسی نے جب کہا مجھ کو سنا تو بھی خیالِ دل    تو میں نے نعت تیری ہے سنائی یا رسول اللہ

نئی اردو نعتوں کا مجموعہ

کلام شاعر اہلسنّت

# ابوسعید محمد جاوید القادری

ناظم اعلیٰ جامعہ خیرالورٰی

0300-7459901

خدام مرکزی جامعہ خیرالورٰی محلّہ فیض عالم ٹاؤن (چھمب والا) نزد بورڈ آفس گوجرانوالہ

نئی اُردو نعتوں کا مجموعہ

# نعتِ خیر الوریٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

کسی نے جب کہا مجھ کو سنا تو بھی خیالِ دل
تو میں نے نعت تیری ہے سنائی یا رسول اللہ


کلام: شاعرِ اہلسنّت

**ابوسعید محمد جاوید القادری**

ناظمِ اعلیٰ جامعہ خیر الوریٰ



ناشر: خدام مرکزی جامعہ خیر الوریٰ محلّہ فیض عالم ٹاؤن (چھمب والا)

نزد بورڈ آفس گوجرانوالہ

**0300-7459901**

نام کتاب.................... نعت خیر الوریٰ ﷺ

تصنیف.................... پیر ابو سعید محمد جاوید القادری

صفحات.................... ۴۸

تعداد.................... ایک ہزار

ناشر:.................... خدام جامعہ خیر الوریٰ فیض عالم ٹاؤن

ہدیہ.................... روپے

تاریخ/سن اشاعت:.................... ۲ صفر المظفر ۱۴۲۶ھ ۱۳ مارچ ۲۰۰۵ء

نظر ثانی.................... قاری محمد سلیم قادری رضوی صاحب

## الانتساب

میں اس کتاب نعت خیر الوریٰ ﷺ کو جملہ انبیاء کرام وصحابہ کرام وشہدائے کرام واولیائے کرام بالخصوص حضرت سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے والد بزرگوار بابا جی محمد علی چشتی مرحوم اور اپنی والدہ محترمہ مرحومہ کے نام منسوب کرتا ہوں۔ جن کے فیض اور دعاؤں سے مجھے نعتیہ کلام لکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

ع...... گر قبول افتد زہے عز وشرف

از عاشق خیر الوریٰ ابوالحسن محمد جاوید القادری

---

ملنے کے پتے: مرکزی جامعہ خیر الوریٰ فیض عالم ٹاؤن نزد بورڈ دفتر گوجرانوالہ

جامع مسجد قمر الاسلام علی اصغر کالونی لوہیانوالہ گوجرانوالہ

مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دار السلام گوجرانوالہ

غوثیہ کتب خانہ اُردو بازار گوجرانوالہ

# دعائے مدینہ

اے خدا میرے خیالوں کو مدینہ دے دے
مرنا طیبہ میں مجھے مکے میں جینا دے دے

تیری خوشنودی کے میں واسطے کچھ بھی نہ کیا
عشق محبوب میں جینے کا قرینہ دے دے

کوئی کچھ مانگتا ہے تجھ سے خدا پر مجھ کو
اپنے محبوب کی الفت کا خزینہ دے دے

کر عطا دل وہ مجھے جس میں ہو عشق احمد
جس میں دل ایسا ہو مجھ کو بھی وہ سینہ دے دے

یہ پسندیدہ تمنا ہے کہ جلوۂ نبی
جس میں آ جائے نظر مجھ کو آئینہ دے دے

کعبہ اور کعبے کے کعبہ کے پہنچ جاؤں قریب
مجھ بے زر کو بھی وہاں حج کا مہینہ دے دے

ہے یہ ہر دم دلِ جاوید کی بس تجھ سے دُعا
طیبہ جانے کو مجھے مولا سفینہ دے دے

# عرب و عجم کے والی

مجھے روضے پر بلاؤ عرب و عجم کے والی
میری تشنگی بجھاؤ عرب و عجم کے والی

تیرے در پہ میں بھی آؤں حسرت میں یہ مٹاؤں
قسمت میری جگاؤ عرب و عجم کے والی

تقدیر میری جاگے روضہ ہو میرے آگے
مجھے جلوہ بھی دکھاؤ عرب و عجم کے والی

حسرت ہو دل کی پوری طیبہ سے ہو نہ دُوری
سوئے طیبہ لے کے جاؤ عرب و عجم کے والی

مشکل کشائی کرنا حاجت روائی کرنا
میری بگڑی بھی بناؤ عرب و عجم کے والی

میری بہت ہیں خطائیں تیری بہت ہیں عطائیں
میرے سب گناہ چھپاؤ عرب و عجم کے والی

اتنا کرم ہو آقا نہ فکر رہے نہ فاقہ
گر خواب میں ہی آؤ عرب و عجم کے والی

صدیق عمر تمہارے عثمان علی ہیں پیارے
مجھے ان کے ساتھ اُٹھاؤ عرب و عجم کے والی

آقا حسن مجتبیٰ کا اور شہید کربلا کا
صدقہ مجھے کھلاؤ عرب و عجم کے والی
غوث الوریٰ کے صدقے احمد رضا کے صدقے
ہر غم سے اب چھڑاؤ عرب و عجم کے والی
میں اگرچہ پُر خطاہوں پھر بھی میں آپ کا ہوں
مجھ کو گلے لگاؤ عرب و عجم کے والی
میں اگرچہ ہوں نکمّا میرے دل کی ہے تمنّا
مئے دید بھی پلاؤ عرب و عجم کے والی
اے شہنشاہ زمانہ میں ہوں آپ کا دیوانہ
میرے دل میں تم سماؤ عرب و عجم کے والی
تیری نعتیں پڑھتے پڑھتے تیری باتیں کرتے کرتے
اسی حال میں سلاؤ عرب و عجم کے والی
اے کل جہاں کے حاکم رہوں دین کا میں خادم
شیطان سے بچاؤ عرب و عجم کے والی
میری یہ بھی التجا ہے جاوید کی دعا ہے
محشر میں بخشواؤ عرب و عجم کے والی

# قادری کر دیا ہے

کرم مجھ پہ میرے نبی کر دیا ہے
پریشانیوں سے بری کر دیا ہے

خدا نے مجھے یہ سعادت ہے بخشی
کہ محبوب کا اُمتی کر دیا ہے

در مصطفےٰ پہ جو مانگے تو اس کو
میرے مصطفےٰ نے غنی کر دیا ہے

نگاہِ نبوت نے صدیق و فاروق
اور عثمان کسی کو علی کر دیا ہے

غلاموں کو رتبے دیئے ہیں نبی نے
کہ ولیوں میں غوث جلی کر دیا ہے

خدا کی عطاؤں میں یہ بھی عطا ہے
کہ خواجہ کو ہند الولی کر دیا ہے

خدا کے نبی کا ہوا جو دیوانہ
خدا نے اسے جنتی کر دیا ہے

جو منکر ہو عظمت مصطفےٰ کا
تو رب نے اسے دوزخی کر دیا ہے

اے جاوید جب سے ملا تجھ کو مرشد
تو اس نے تجھے قادری کر دیا ہے

# خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے

گنبدِ خضریٰ مجھے آج نظر آیا ہے
اپنی قسمت کو بلند میں نے یہاں پایا ہے
اپنی جانوں پہ ظلم کر لو تو پہنچو طیبہ
پڑھ لو قرآں میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے
صالح اعمال پہ مجھ تو کوئی مان نہیں
عشق محبوب میری عمر کا سرمایہ ہے
جس کے دل میں نہیں محبوبِ خدا کی تعظیم
اس کو شیطان نے راہ سیدھی سے بہکایا ہے
اس کے دل میں نہیں آ سکتا کبھی عشق نبی
دھوم سرکار کی جو دیکھ کے گھبرایا ہے
اپنے آقا کی ثناء خوانی جو میں لکھتا ہوں
مجھ پہ سرکار کی رحمت کا ہی بس سایہ ہے
زندگی کی تجھے جاوید ملی ہے معراج
کملی والے نے تجھے روضے پہ بلوایا ہے

# خاکِ مدینہ

مدینہ پیارا مدینہ مدینہ
میرے دل کی آنکھوں کا تارہ مدینہ
یہی التجا ہے یہی ہے تمنّا
کہ چھوٹے نہ ہم سے ہمارا مدینہ
دلوں کو ہے تسکین ملتی مدینے
ہے ٹوٹے دلوں کا سہارا مدینہ
خدا جب کہے گا کہ کیا چاہتے ہو
حشر میں لگاؤ گا نعرہ مدینہ
مدینے کی کھاتے ہیں خیرات سارے
ہے دنیا کا کرتا گزارہ مدینہ
ہے خاکِ مدینہ شفائے بیماراں
سکوں سب کو دیتا ہے سارا مدینہ
جسے دیکھ کر دل ہے مسرور ہوتا
خدا نے ہے کیسا سنوارہ مدینہ
یہ جاوید کی وقتِ رخصت دعا ہے
الٰہی دکھا دے دوبارہ مدینہ

# نگاہ شہِ دو جہاں

یہاں چاہتا ہوں وہاں چاہتا ہوں
مدینے کا پیارا سماں چاہتا ہوں
جو ہر وقت کرتی رہے نعت خوانی
خدا سے میں ایسی زباں چاہتا ہوں
میرے سر پہ آئے مصیبت کوئی پھر
نگاہِ شہ دو جہاں چاہتا ہوں
مدینے کا موسم دل و جاں کی ٹھنڈک
میں راحت دل اور جاں چاہتا ہوں
گدا اور شاہ ہیں جہاں بھرتے جھولی
درِ حامیِ بے کساں چاہتا ہوں
ہے نور مدینہ سے روشن دو عالم
دیدار شہہ نور یاں چاہتا ہوں
میں جاوید پہنچوں کبھی پھر مدینے
میں رہنے کو دار الاماں چاہتا ہوں

# یہ سارے کا ہے سارا

جس کو ہوا نظارہ سرکار دو جہاں کا
اس کو ہے بس سہارہ سرکار دو جہاں کا

خلقت ہے یہ خدا کی اُمت ہے مصطفےٰ کی
یہ سارے کا ہے سارا سرکار دو جہاں کا

چرچا نبی کا ہر اک عالم میں ہو رہا ہے
ہر اک طرف ہے نعرہ سرکار دو جہاں کا

شق القمر ہوا ہے سورج بھی واپس آیا
جب ہو گیا اشارہ سرکار دو جہاں کا

پردوں میں چمکتا جو روح الامین نے دیکھا
تھا اک نورانی تارہ سرکار دو جہاں کا

محبوب رب کے دیں سے جس نے بھی ہے وفا کی
وہ ہو گیا پیارا سرکارِ دو جہاں کا

آسی جاوید کی بھی حل مشکلیں ہوئی ہیں
جب نام ہے پکارا سرکار دو جہاں کا

# دربار بڑا پیارا

سب نبیوں رسولوں کا سردار بڑا پیارا
ہے سارے جہانوں کا مختار بڑا پیارا

مکے میں ہے بیت اللہ اس کی بھی بڑی شاں ہے
پر دیکھو مدینے کا دربار بڑا پیارا

اصحابِ نبی کا ہے اُمت میں بلند رتبہ
ہے پیارے محمد کا ہر یار بڑا پیارا

اللہ کے پیاروں میں ہیں بہت حسن والے
قرآں نے کہا شاہِ ابرار بڑا پیارا

غیروں کی محبت میں جو گم ہے وہ گمراہ ہے
ہے عشق نبی سے جو سرشار بڑا پیارا

اس نور مجسم سے چمکے ہیں جہاں سارے
اور ہم سے سنو نور الانوار بڑا پیارا

سرکارِ دو عالم سے جاوید کی نسبت ہے
میں ادنیٰ ہوں پر میرا من ٹھار بڑا پیارا

# نور محمد کا اُجالا

ہے آمنہ کے پالے نے ہر ایک کو پالا
ہر ایک کی مشکل کو نبی پیارے نے ٹالا
یہ شمس و قمر اور ستارے ہیں جو چمکے
ہر طرف ہے بس نور محمد کا اُجالا
دنیا میں بڑی شان سے آئے ہیں نبی سب
سلطانِ دو عالم کی ہے شان ارفع و اعلیٰ
کوئی طور پہ پہنچا ہے کوئی پہنچا فلک پر
معراج کی شب شاہ کے قدم ان سے ہیں بالا
جو دل میں نہ رکھے نبی اللہ کی الفت
کپڑے ہوں سفید اس کے تو دل اس کا ہے کالا
خلوت ہو یا جلوت ہو صبح و شام یا دن رات
ہر دم ہو تصور میں نبی رحمتوں والا
جب کوئی پریشانی سے پاؤں میرے پھسلے
سرکار کی رحمت نے مجھے آ کے سنبھالا
دنیا کا مجھے غم نہیں کبھی مار بھی سکتا
سر پہ ہے میرے آقا کی نسبت کا دوشالا
بس نامِ محمد ہے ہر اک نام سے بہتر
جپتا رہے جاوید اسی نام کی مالا

# نعت سنائی ہے

سرکارِ دو عالم کے صدقے اللہ نے ہر شے بنائی ہے
کونین کی محفل خالق نے محبوب کے صدقے سجائی ہے
مجھے زندگی پر کوئی مان نہیں میرا کوئی اور بیان نہیں
محبوب کی صفت و ثناء کرنا میری زندگی کی یہ کمائی ہے
میرے آقا کا جو بھی فقیر ہوا وہ دنیا کا ہے امیر ہوا
اس کو تو کمی آ سکتی نہیں جو پیارے نبی کا شیدائی ہے
جب نورِ محمد پیدا ہوا ہر کوئی ہے اس کا شیدا ہوا
اور خالق نے مخلوق اپنی سے نورِ نبی چمکائی ہے
میں نے جب بھی نبی کو پکارا ہے میرے آقا کو کب یہ گوارہ ہے
میرے آقا ہیں پہنچے سر پہ میرے جب کوئی مصیبت آئی ہے
دنیا کی یہ رسمیں سب چھوڑو اور دین کی جانب منہ موڑو
سرکار کی سنت پر چلنا اس میں ہی تمہاری بھلائی ہے
اور نعت جو سنتے رہے ہیں سبحان اللہ وہ کہتے ہیں
مسرور ہیں ہو جاتے جب بھی جاوید نے نعت سنائی ہے

# جھنڈا رسول اللہ کا

بج گیا ڈنکا رسول اللہ کا
اونچا ہے جھنڈا رسول اللہ کا
ساری کائنات میں رب نے کیا
مرتبہ اعلیٰ رسول اللہ کا
کوئی منگتا اہل دنیا بنا
اور میں منگتا رسول اللہ کا
چہرے سے زلفیں اُٹھائیں دن چڑھا
والضحیٰ چہرہ رسول اللہ کا
فرش پر بھی عرش پر بھی ہر جگہ
ہو گیا چرچا رسول اللہ کا
بارشیں ہوں گی خدا کے نور کی
ذکر جب ہو گا رسول اللہ کا
پاتے ہی ان کا حکم سنگ و شجر
پڑھتے ہیں کلمہ رسول اللہ کا
بن گیا غیروں کا کوئی اے جاوید
اور میں بندہ رسول اللہ کا

# عاشق بنایا

مرنا سکھایا عشق نبی نے    جینا سکھایا عشق نبی نے

اس کی ادا کو کرنا ادا یہ    سبق پڑھایا عشق نبی نے

عاشق کے دل کی دنیا سے پوچھو    دل کو بسایا عشق نبی نے

اہل عشق کو منزل کے اوپر    دیکھو پہنچایا عشق نبی نے

عاشق کے دل میں علم قرآں کا    دِیا جلایا عشق نبی نے

جو ہے دیوانہ آقا کا اس کو    رب سے ملایا عشق نبی نے

خوابوں میں جس کو حسن نبی کا    جلوہ دکھایا عشق نبی نے

جاوید کو تم دیکھو خدا کا    عاشق بنایا عشق نبی نے

## عشق احمد

عشق احمد میں جو مچلتا ہے    اس کا ایماں پہ دم نکلتا ہے

مصطفےٰ کا ہوا ہے جو عاشق    دو جہاں میں وہی سنبھلتا ہے

بادشاہوں سے ارفع اعلیٰ ہے وہ    جو در مصطفےٰ پہ پلتا ہے

اس پہ ہوتا نہیں خدا راضی    جو نبی کے ذکر سے جلتا ہے

رات دن آتش جہنم میں    دشمن مصطفےٰ جھلتا ہے

کہدو جاوید یا رسول اللہ    جو ہے منکر وہ سر سے ٹلتا ہے

# مصطفٰے کی شان

مصطفٰے کی شان کی کیا بات ہے
رحمتوں کی ہو رہی برسات ہے
اے جہاں والو سنو میرا نبی
باعث تخلیق کائنات ہے
فرش پر بھی عرش پر بھی ہر جگہ
کملی والے کا ذکر دن رات ہے
غور سے سن لو رسول اللہ کی
دو جہاں میں بٹ رہی خیرات ہے
اس کا چاہا کیوں نہ پورا جسے
چاہنے والی خدا کی ذات ہے
پڑھ جاوید اس پر صلوٰۃ و سلام
بھیجتا جس پر خدا صلوٰۃ ہے

# کعبے کا کعبہ

سلطانِ دو عالم کے رتبے کا کیا کہنا
اس آقا و مولا کے درجے کا کیا کہنا

والفجر پیشانی ہے کوئی اس کا نہ ثانی ہے
والشّمس والضحیٰ پڑھ لو چہرے کا کیا کہنا

واللیل کی زلفیں ہیں حٰمٓ کے کنڈل ہیں
یٰسٓ کا سہرا ہے سہرے کا کیا کہنا

محبوب کی آنکھوں میں مازاغ کا سرمہ ہے
اَو ادنیٰ پہ جو دیکھا جلوے کا کیا کہنا

ہر ایک مسلماں کا کعبے کی طرف رُخ ہے
جو کعبے کا کعبہ ہے اس کعبے کا کیا کہنا

اور گنبد خضریٰ کو تکتے ہیں عشق والے
پھر دل سے وہ کہتے ہیں روضے کا کیا کہنا

اس در کا جو منگتا ہے شاہوں سے وہ بڑھ کر ہے
کہتا ہے جاوید ایسے منگتے کا کیا کہنا

## پیارا نبی آ گیا

جشن عید میلاد النبی آ گیا ساری خوشیوں کی لے کے خوشی آ گیا
آیا غمخوار اُمت کا میلاد جب وجد میں دیکھو ہر اُمتی آ گیا
اسکے آنے سے سب کی ہے بگڑی بنی کھوٹی تقدیر کرنے کھری آ گیا
اپنے جودوکرم سے وہ ہر ایک کی جھولیاں آج بھرنے سخی آ گیا
جس کی خاطر ہے سب کچھ بنایا گیا وہ خدا کا پیارا نبی آ گیا
نورِ ازلی سے چمکا ہے سارا جہاں دینے دنیا کو وہ روشنی آ گیا
اسکے آنے سے غم مٹ گئے اے جاوید سب غموں سے وہ کرنے بری آ گیا

## مدینے کا راہگیر

میرے آقا کا جو فقیر ہوا بڑھ کر شاہوں سے وہ امیر ہوا
سب غموں سے ہوا ہے وہ آزاد زلفِ احمد کا جو اسیر ہوا
نبی ؐ حاکم کے یاروں کو مانو پہلا اور دوسرا وزیر ہوا
اس کی قسمت کا تارہ چمکا ہے جو مدینے کا راہگیر ہوا
جو خدا والوں کا بنا ساتھی زندہ اس کا ہے پھر ضمیر ہوا
حکم مادر پہ بھی عمل کر کے پیروں کا پیر دستگیر ہوا
کربلا کی زمین پہ دیکھو اونچا ہے پرچم شبیر ہوا
اے جاوید اس کا بیڑا پار نہیں بیچ دنیا کے جو بے پیر ہوا

# تا ابد زندہ آباد

جس جگہ پر میلاد ہوتا ہے

وہاں ہر کوئی شاد ہوتا ہے

جو سجائے میلاد کی محفل

سب غموں سے آزاد ہوتا ہے

جو میلاد النبی پہ ہو قرباں

تا ابد زندہ باد ہوتا ہے

جو نبی کے میلاد پر خوش ہو

ہر جگہ بامراد ہوتا ہے

جو ہے ہوتا میلاد میں شامل

دیکھو وہ شادباد ہوتا ہے

خوشیاں کرنا میلاد پر سن لو

سب کا یہ اعتقاد ہوتا ہے

اے جاوید آج ہم ہیں کرتے خوشی

حکم رب ہم کو یاد ہوتا ہے

# بارگاہِ سخاوت

آفتاب نبوت کا دیکھو مقام
ماہتاب رسالت کا دیکھو مقام

میری تقدیر کھوٹی کھری ہو گئی
ان کی نظر عنایت کا دیکھو مقام

عرش تا فرش سب جن کی نظروں میں ہے
ان کے نورِ بصارت کا دیکھو مقام

مل گئی مجھ کو بھیک ان کے دربار سے
بارگاہِ سخاوت کا دیکھو مقام

آگے محبوب رب انبیاء پیچھے سب
مصطفٰے کی امامت کا دیکھو مقام

چاند ٹکڑے ہوا سورج اُلٹا پھرا
اس انگشت شہادت کا دیکھو مقام

آمد مصطفٰے پہ خدا نے کہا
اس نبی کی ولادت کا دیکھو مقام

عاشقوں کا ہیں سنتے درود و سلام
ان کا اعلیٰ سماعت کا دیکھو مقام

حشر میں بخشوائیں گے جاوید کو
سارے ان کی شفاعت کا دیکھو مقام

# سلام ہوتا ہے

جو نبی کا غلام ہوتا ہے ۔۔۔ وہ ہمارا امام ہوتا ہے
جب کہے کوئی یا رسول اللہ ۔۔۔ جو ہے بگڑا وہ کام ہوتا ہے
اس کی عظمت کا جو کرے چرچا ۔۔۔ اس کا اونچوں میں نام ہوتا ہے
اہلسنّت کے ہاتھوں میں ہر دم ۔۔۔ عشق احمد کا جام ہوتا ہے
اللہ والوں کا بادشاہوں میں ۔۔۔ دیکھو اونچا مقام ہوتا ہے
مصطفیٰ کی جو پڑھتا ہے نعتیں ۔۔۔ قابل احترام ہوتا ہے
جب سے جاوید نعت خواں ہے ہوا ۔۔۔ ہر طرف سے سلام ہوتا ہے

# اللہ والے

اپنے ہاتھوں کو اٹھا دیتے ہیں اللہ والے ۔۔۔ آنے والوں کو دعا دیتے ہیں اللہ والے
غوث اعظم کی کرامات کا عالم دیکھو ۔۔۔ چوروں کو قطب بنا دیتے ہیں اللہ والے
شاہِ اجمیر کی تبلیغ کی تاثیر ہے یہ ۔۔۔ لاکھوں کو کلمہ پڑھا دیتے ہیں اللہ والے
گرتے گرتے جو پکارے یا شہِ نقشبند ۔۔۔ اس کو گرنے سے بچا دیتے ہیں اللہ والے
جائے گر کوئی شہاب الدیں شیخ کے پاس ۔۔۔ اس کو اللہ سے ملا دیتے ہیں اللہ والے
مردے زندہ ہیں ہوئے پڑھ کے قرآں میں جس دم ۔۔۔ قم باذن اللہ سنا دیتے ہیں اللہ والے
اللہ والوں کا تصرف ہے کہ وہ پل بھر میں ۔۔۔ تختِ بلقیس بھی لا دیتے ہیں اللہ والے
کیسی نسبت ہے یہ جاوید کی دیکھو تو سہی ۔۔۔ قادری رنگ چڑھا دیتے ہیں اللہ والے

# عرشوں کے شہہ سوار

آج عرشوں کے شہہ سوار آئے
ہیں مدینے کے تاجدار آئے

جس کی خاطر ہے رب ہوا ظاہر
رب کی قدرت کے شہہ کار آئے

بت گرے کعبہ سجدے کو ہے جھکا
جب کہ محبوب کردگار آئے

بے کسوں کو بھی آسرا ہے ملا
بے سہاروں کے غمگسار آئے

یا نبی کیجئے کرم ہم پر
تیرے در پہ گنہگار آئے

کرنے دربانی حضرت جبرئیل
تیری چوکھٹ پہ بار بار آئے

مٹ گئے غم ہمارے اے جاوید
کیونکہ اُمت کے غمخوار آئے

# نعت خوانی کر

نورِ ازلی کی ہے تشریف آوری
کنت کنزاً مخفیاً ہے ظاہری

یا الٰہی ہے میری ہر دم دُعا
روضۂ محبوب پر ہو حاضری

بوبکر فاروق عثمان و علی
پیارے ہیں یہ ہے عقیدہ جعفری

جب مروں لکھ دو کفن پر یا رسول
یہ نصیحت سن لو میری آخری

شانِ احمد کی کرے توہین جو
اس سے بڑھ کر اور کیا ہے کافری

اس کے نوکر ہو جائیں گے بادشاہ
جو نبی کے در کی کر لے چاکری

حشر میں ہو جائے گر حکم خدا
نعت خوانی کر جاوید القادری

# زینت عرش علاء

شافع روزِ جزا پیارے محمد مصطفیٰ
دافع جملہ بلا پیارے محمد مصطفیٰ

رب نے ان کے واسطے پیدا کیا ہے عرش کو
زینت عرش علا پیارے محمد مصطفیٰ

ہے وہی اوّل وہی آخر اسی پر ہو گئی
ابتداء اور انتہا پیارے محمد مصطفیٰ

چاند ٹکڑے کر دیا سورج کو واپس کر دیا
جب اشارہ کر دیا پیارے محمد مصطفیٰ

اس نے پھیرا ہاتھ بے جاں کو حیاتی مل گئی
مردوں کو زندہ کیا پیارے محمد مصطفیٰ

چاند سورج کے ذریعے اس نے اپنے نور سے
دنیا کو دی ہے ضیا پیارے محمد مصطفیٰ

اے جاوید ان کی تو نعتیں پڑھ صدا سب کیلئے
رات دن مانگی دعا پیارے محمد مصطفیٰ

# سب پہ تیرا قبضہ

مولائے کل ختم رُسل خیر البشر پیارے نبی
تم ہو گئے سب انبیاء کے تاجور پیارے نبی
رب نے تمہیں مالک کیا سب پہ تیرا قبضہ ہوا
قبضے میں تیرے ہو گئے سب بحر و بر پیارے نبی
بھیجے خدا تم پر درود ہیں بھیجتے سارے ملک
اور پڑھتے ہیں تم پر سلام سب خشک و تر پیارے نبی
انگل کا جب اشارہ ہوا سورج پھرا مہ چر گیا
پورا کریں تیرا حکم شمس و قمر پیارے نبی
جس پہ تیری ہوئی ہے نگاہ بے جاں نے بھی کلمہ پڑھا
تیرا پڑھیں کلمہ سبھی سنگ و شجر پیارے نبی
محبوب رب مطلوب سب تم کو ملا امی لقب
آقا میرے آمنہ کے لخت جگر پیارے نبی
مجھ کو بھی ہے تیری جستجو جاوید کی یہ ہے آرزو
میرے غریب خانہ سے بھی جاؤ گزر پیارے نبی

# سارے شہروں کا ہے سردار

اے خدا جاؤں میں اک بار مدینہ طیبہ
دل میرا دیتا ہے بس ٹھار مدینہ طیبہ
سوئی قسمت ہو گی بیدار مدینہ طیبہ
جانا چاہتا ہے گنہگار مدینہ طیبہ
مرکز ارض کو اللہ نے عزت بخشی
قدرت حق کا ہے شہ کار مدینہ طیبہ
ہوتے حاضر ہیں فرشتے وہاں پڑھنے کو درود
واہ کیا پیارا ہے دربار مدینہ طیبہ
پھلوں پھولوں سے ہے جنت کو سجایا رب نے
بڑھ کر جنت سے ہے گلزار مدینہ طیبہ
شہر مکہ کی قسم رب نے اُٹھائی لیکن
سارے شہروں کا ہے سردار مدینہ طیبہ
میری قسمت میں اگر تو نے نہ لکھا مولا
کیسے پہنچے گا یہ لاچار مدینہ طیبہ
پہنچے جاوید کبھی مرنے سے پہلے در پر
بیڑا اس کا ہو گا بس پار مدینہ طیبہ

# ذکرِ رسول

دنیا کے شہنشاہ میرے آقا کے زیر اثر ہوئے
وہ ہمارے جیسے نہیں بشر ہاں مگر وہ خیر البشر ہوئے
میرے مصطفیٰ کے جو ہو گئے وہ انہی کے عشق میں گھر گئے
اصحاب ان کے صدیق علی عثماں غنی اور عمر ہوئے
جب نورِ ازلی چمک پڑا یہ جہاں منور تھا ہو گیا
در پہ شہہ دو جہان کے سائل ہیں شمس و قمر ہوئے
مختارِ کل کے اشارے سے بے زباں نے بھی کلمے پڑھے
قدموں میں پیارے حبیب کے حاضر ہیں سنگ و شجر ہوئے
میرے سر پہ جب مشکل بنی میری دستگیری نبی نے کی
میری زندگی میں کبھی بھی وہ مجھ سے نہیں بے خبر ہوئے
میرے مصطفیٰ نے جو کی دعا تو قبولیت کا شرف ملا
ہے خدا کی مرضی ادھر ہوئی میرے مصطفیٰ ہیں جدھر ہوئے
یہ میرا جاوید اصول ہے میرا چین ذکر رسول ہے
اسم محمد مصطفیٰ کے وظیفے شام و سحر ہوئے

# کل جہاں ہیں والی

یہاں کے ہیں والی وہاں کے ہیں والی
حبیب خدا کل جہاں کے ہیں والی
میرے دل کے مالک زباں کے ہیں والی
میرے جسم کے اور جاں کے ہیں والی
خدا کی خدائی میں ان کی ہے شاہی
وہ پیارے زمین آسماں کے ہیں والی
رُخِ مصطفٰے سے منور جہاں ہے
کہ وہ سارے نوری سماں کے ہیں والی
خدا نے یہ ثابت کیا شب اسرٰی
محمد مکاں لا مکاں کے ہیں والی
بنایا گیا جن کو جنت کا دولہا
وہ محبو ب باغ جناں کے ہیں والی
فکر کیوں ہو جاوید قبر و حشر کا
میرے جیسے بھی نعت خواں کے ہیں والی

# قسمت جگالی

یا نبی میں تیرا ہوں سوالی یا نبی میں تیرا ہوں سوالی
تیرے کاندھے پر ہے کملی کالی

سارے نبیوں کا تو مقتدا ہے بے سہاروں کا تو آسرا ہے
تیری عظمت ہے سب سے نرالی

میری ہر دم یہی التجا ہو چار یاروں کا صدقہ عطا ہو
کر عطا مجھ کو عشق بلالی

یا نبی تیرے پہ میں آؤں آ کے دل کی یہ حسرت مٹاؤں
چوم لوں تیرے روضے کی جالی

اپنے پیارے نواسے کا صدقہ تین دن کے پیاسے کا صدقہ
جس نے سجدے میں گردن کٹا لی

رحمتوں کی نظر مجھ پر کرنا اور عنایات سے جھولی بھرنا
سب کی جھولی بھری تو نے خالی

تیرے در پہ آتی خدائی میری بھی کرنا مشکل کشائی
تو نے ہر ایک کی مشکل ہے ٹالی

نعت تیری سے دل ٹھہر گیا ہے کاسہ جاوید کا بھر گیا ہے
نام تیرے سے قسمت جگالی

# مصطفٰی خیرالوریٰ

مصطفٰی خیر الوریٰ ہے مظہر ذات خدا ہے
اور حبیب کبریا ہے مالک ہر دوسرا ہے
سب حسینوں سے حسیں تر سب حسن والوں سے بہتر
حضرت یوسف سے بڑھ کر چہرہ اس کا والضحیٰ ہے
جب مصیبت پڑ گئی ہے اس کے نام سے ٹلی ہے
سوئی قسمت جاگ اُٹھی ہے سب کا وہ مشکل کشا ہے
حشر میں رب سے چھڑائے سجدے میں سر کو جھکائے
ساتھ جنت میں لے جائے شافع روز جزا ہے
بن دیکھے قرباں ہیں سارے اس پہ جاں ہر کوئی وارے
کرنے کیلئے نظارے اس پہ ہر کوئی فدا ہے
اس نے رب سے کی دعائیں ہم پہ ہیں اس کی عطائیں
حشر میں بھی بخشوائیں رات دن کرتا دعا ہے
بچ گیا ہے اس کا ڈھنکا ہے جاوید اس کا منگتا
اس سخی کا اونچا جھنڈا سارا جگ اسی کا گدا ہے

# سب حسینوں کے حسیں

رحمۃ للعالمیں یا رحمۃ اللعالمیں

تم شفیع المذنبیں یا رحمۃ اللعالمین

قاب قوسین اور اَو ادنیٰ ہے کرسی آپ کی

زینت عرش بریں یا رحمۃ اللعالمین

آپ کے قدموں کی برکت سے جہاں آباد ہے

رونق فرش زمیں یا رحمۃ اللبعالمین

خالق یکتا نے تم کو بے مثل پیدا کیا

تم سا کوئی بھی نہیں یا رحمۃ اللعالمین

سر کا کعبہ ہے حرم میرے دل کا کعبہ آپ ہیں

قبلۂ اہل یقیں یا رحمۃ اللعالمین

آپ نور عین ہیں اور پیکر حسن و جمال

سب حسینوں کے حسیں یا رحمۃ اللعالمین

کہتے تھے اہل کفر بھی تیری سیرت دیکھ کر

تم کو صادق اورامیں یا رحمۃ اللعالمین

ہے جاوید القادری تیرا یہ ادنیٰ سا غلام

آپ ہیں عرشِ نشیں یا رحمۃ اللعالمین

# آسرا عشق رسول

یا الٰہی کر عطا عشقِ رسول
میرے دل میں دے بسا عشقِ رسول

پورا ایماں ہو گا اس کے عشق سے
دین حق کی ابتداء عشقِ رسول

دنیا میں اور قبر میں اور حشر میں
مجھ سے نہ ہو گا جدا عشقِ رسول

میرے سر پہ جب کوئی مشکل بنی
میرا ہے بس آسرا عشقِ رسول

کوئی رب سے مانگتا ہے دولتیں
میری ہے ہر دم دعا عشقِ رسول

تو نبی کے عشق میں گر ہو فنا
سارے غم دے گا مٹا عشقِ رسول

میرا تو ایمان ہے جاوید کو
دے گا منزل پہ پہنچا عشقِ رسول

# روضے پہ بلائیں گے

محبوبِ خدا کا ہم میلاد منائیں گے
کونین کے والی کی محفل کو سجائیں گے
دیتا ہے خدا ہم کو خیرات محمد کی
صدقہ نبی کھا کر گن آقا کے گائیں گے
لجپال کا ہم پر بھی محشر میں کرم ہو گا
پاس اپنے بلا کے وہ کملی میں چھپائیں گے
کرتے ہیں ذکر ان کا کرتے ہی رہیں گے ہم
سرکار کی عظمت کے پرچم لہرائیں گے
آقا کا درِ اقدس عشاق کی منزل ہے
وہ پیارے نبی ہم کو اللہ سے ملائیں گے

چاہتے ہیں سبھی جن کو آئیں گے وہ محفل میں
محبوب اپنے کو ہم آنکھوں پہ بٹھائیں گے
جاویدؔ تو طیبہ میں جانے کی دعائیں کر
اک روز نبی تجھ کو روضے پہ بلائیں گے

# سخیوں کے سخی

اب آئی ہے رحمت کی گھڑی مانگنے آؤ
کرتے ہیں عطا میرے نبی مانگنے آؤ

سرکار میری کا ہے ہوا جو دو سخا عام
لجپال ہیں سخیوں کے سخی مانگنے آؤ

بٹتا ہے کرم ان کا صبح و شام گداؤ
فیض ان کا ہے جو بن پہ سبھی مانگنے آؤ

آقائے دو عالم کی عنایت سے نورانی
اس بزم پہ چادر ہے تنی مانگنے آؤ

ہم قرب مدینہ میں ہیں پہنچے اے غلامو
آگے ہے مدینے کی گلی مانگنے آؤ

محشر میں ندا ہو گی کہ محبوب کے سر پر
پگڑی ہے شفاعت کی ہے سجی مانگنے آؤ

اس آقا کی شفقت پہ میں قربان کہ جس نے
جاوید کی جھولی ہے بھری مانگنے آؤ

# گن گاتی ہے خدائی

میلاد مصطفیٰ کی محفل سجا رہے ہیں    ہم آمد نبی کی خوشیاں منا رہے ہیں

محبوب کبریا کا میلاد ہو رہا ہے    جو بھی ہے اس میں شامل آباد ہو رہا ہے

جو اس میں آ رہے ہیں رحمت وہ پا رہے ہیں

پرنور ہیں یہ گھڑیاں پرنور یہ سماں ہے    میلاد ہے یہ اس کا جو رسول دو جہاں ہے

آ آ کے اس میں عاشق نعتیں سنا رہے ہیں

ہر طرف ان کا چرچا ہوتا تھا ہو رہا ہے    اس وقت جو تھا رویا وہ اب بھی رویا ہے

ہم شان مصطفیٰ کے پرچم اُٹھا رہے ہیں

ارواحِ انبیاء کو میرے خدا بلایا    روزِ ازل کو رب نے میلاد خود منایا

یہ سنت الٰہی ہم کر ادا رہے ہیں

میلاد مصطفیٰ کا اب آ گیا زمانہ    ایسی خوشی میں آنا بخشش کا ہے بہانہ

جشن میلاد کر کے قسمت جگا رہے ہیں

عید میلاد دیکھو قرآن میں یہ آئی    ارض وسماء میں ان کے گن گاتی ہے خدائی

اللہ کے لاڈلے کی دھومیں مچا رہے ہیں

میرے نبی کی آمد سب خوشیوں کی خوشی ہے    نورِ محمدی کی دو جگ میں روشنی ہے

جاوید آج سب کے دل جگمگا رہے ہیں

# گر نہیں عشق نبی

دو جہانوں میں تمہیں راحت اگر درکار ہے
اس کا بن جا تو محبّ جو سید الابرار ہے
یہ اگر تو چاہتا ہے تجھ سے رب کو پیار ہو
تو نبی کا متبع بن تیرا بیڑا پار ہے
تو نے اپنی زندگی میں بہت کچھ حاصل کیا
گر نہیں عشق نبی تو زندگی بے کار ہے
چاہتا ہے تو اگر ہو جاؤں میں رب کے قریب
عشق احمد میں فنا ہو پھر تو رب کا یار ہے
لوگوں کو تو کہتا ہے عاشق نبی کا ہوں مگر
اس کی سنت سے تو منہ پھیرے یہ کیسا پیار ہے
کہتا ہے جاویدؔ درد دل سے تجھ کو سن ذرا
کیوں تو اس کا بے وفا ہے جو تیرا غم خوار ہے

# مصطفےٰ یا مصطفےٰ

اپنے آقا کملی والے پر میں قربان ہو جاؤں
مصطفےٰ یا مصطفےٰ کہتا ہوا میں سو جاؤں

دیکھ کر مجھ کو کہیں سب لوگ یہ دیوانہ ہے
اس قدر میں کملی والے کے عشق میں کھو جاؤں

کوئی روتا ہے کسی کے غم میں مجھ سے یہ سنو
اپنے محبوب حقیقی کے عشق میں رو جاؤں

دل میرا یہ چاہتا ہے جو ملے بندہ مجھے
بس میں عشق مصطفےٰ کی بات کہہ اس کو جاؤں

زندگی کا کیا پتہ ہے کب ختم ہو جائے گی
گزری جاتی ہے عمر میں طیبہ کو اب تو جاؤں

چاہتا جاوید ہے دنیا کے چند ایام میں
توبہ کے پانی سے میں سارے گناہ کو دھو جاؤں

# صفت وثناء کرتے رہنا

مسلمانوں ذکر خدا کرتے رہنا سدا ورد صلی علیٰ کرتے رہنا
اگر چاہتے ہو فلاح دو جہاں میں نبی کی ادا کو ادا کرتے رہنا
وقت آئے تم پر اگر امتحاں کا تو سنت نبی سے وفا کرتے رہنا
دو عالم کے آقا کی بس پیروی کا عمل زندگی میں سدا کرتے رہنا
مسلمانوں غیروں کا بننا نہ پیرو نبی پیارے کی اتباع کرتے رہنا
صبح و شام دن رات خوشی وغمی میں ادا سنت مصطفٰی کرتے رہنا
تمہارے گھروں میں رہے گا اُجالا میلاد شہہ انبیاء کرتے رہنا
یہ درس محبت دیا بوبکر نے دیدار رُخ والضحیٰ کرتے رہنا
ہے فاروق اعظم کی یہ حکمرانی رعایہ کا ہر دم بھلا کرتے رہنا
یہ عثمان غنی کی ہے پاکیزہ عادت بزرگوں سے شرم وحیا کرتے رہنا
علی شیر حق نے یہ فرمایا ہم کو نبی کے عدوّ سے لڑا کرتے رہنا
سبق بیبیوں کو دیا فاطمہ نے کہ غیروں سے پردہ کیا کرتے رہنا
یہ حسان کا پیارا پیارا مشن ہے محمد کی صفت و ثناء کرتے رہنا
اے جاویدؔ سنت نبی پر عمل کی خدا سے یہ ہر دم دعا کرتے رہنا

# ذکرِ سرکارِ مدینہ

جس کا دربار محمد میں ٹھکانہ ہو گا
اس کی قسمت پہ فدا سارا زمانہ ہو گا

ذکر سرکارِ مدینہ جو ہے کرتا دن رات
اس کی بخشش کا صرف یہ ہی بہانہ ہو گا

جس کے ہاتھوں میں محمد کے عشق کا دامن
اس کے ہاتھوں میں دو عالم کا خزانہ ہو گا

کملی والے پہ جو پڑھتا ہے درود اور سلام
وہ کبھی پیارے محمد سے جدا نہ ہو گا

ایک دن دیکھے گا وہ نور خدا کے جلوے
چھوڑ کر گھر جو مدینے کو روانہ ہو گا

حشر میں اس کو نہ پھینکے گا جہنم میں خدا
جو بھی سرکار دو عالم کا دیوانہ ہو گا

کہتا جاوید ہے وہ آل محمد کا غلام
جس کا یاران محمد سے یارانہ ہو گا

# سبھی محترم ہیں

نبی محترم ہیں ولی محترم ہیں
خدا کے پیارے سبھی محترم ہیں
ابوبکر صدیق و فاروق اعظم
اور عثمان غنی اور علی محترم ہیں
جو نام نبی کی ہیں تعظیم کرتے
نبی کے وہی امتی محترم ہیں
میرے کملی والے کا دربار دیکھو
جو اس کی کریں نوکری محترم ہیں
جہاں میرے آقا کے پاؤں لگے ہیں
مدینے کے بازار بھی محترم ہیں
علی فاطمہ اور حسنین پیارے
جہاں میں بڑے یہ سخی محترم ہیں
اے جاویدؔ تجھ پہ نبی کا کرم ہو
کرم کرنے والے نبی محترم ہیں

# حکم ان کا جاری

ہے پیارے نبی کی طبیعت پیاری
وہ اُمت کی کرتے رہے غمخواری

نبی کے کرم پہ کرو ناز سارے
ہے شاہوں سے بھی بہتر ان کا بھکاری

ہے نام نبی میں اثر کتنا دیکھو
غلاموں نے بن دیکھے جان اپنی واری

رُسل انبیاء اولیاء شان والے
میرے آقا کی سب پہ ہے تاجداری

خدا نے نبی کو بنایا ہے حاکم
ہے فرش و عرش پہ حکم اُن کا جاری

برا کہہ کے اصحاب اور آل کو تم
میرے آقا کی نہ کرو دلآزاری

اے جاویدؔ محشر میں گھبرا نہ جانا
کریں گے شفاعت تمہاری ہماری

# رسالت کا نعرہ

جو در مصطفیٰ پہ آتا نہیں
وہ گناہ اپنے بخشواتا نہیں
کملی والے کا جو نہیں ہوتا
اس کو اپنا خدا بناتا نہیں
جس کے دل میں نہیں ہے عشق رسول
اس کو قرآں سمجھنا آتا نہیں
چین ملتا نہیں اسے جو بھی
اللہ والوں کے پاس جاتا نہیں
غیروں کی پوریاں تو کھا جائے
لڈو میلاد کے وہ کھاتا نہیں
لڑکا ہونے پہ کرتا ہے خوشیاں
پر میلاد النبی مناتا نہیں
اس کی تبلیغ ہے بیکار ہوئی
گیت جو مصطفیٰ کے گاتا نہیں
میرے آقا کی عشق کی گستاخ
اپنے دل میں شمع جلاتا نہیں
جب رسالت کا نعرہ لگتا ہے
جو ہے گستاخ مسکراتا نہیں
نام غوث اس کو چبتا ہے جاوید
جو ختم غوث کا دلاتا نہیں

# تیری نعتیں سنانا

اے میرے نبی مجھ کو مدینے بلانا
اور میرے مقدر کو بھی للہ جگانا

بے جان پڑھیں کلمہ تو حیواں کریں سجدہ
تجھ کو تو نبی سنگ و شجر نے بھی ہے مانا

جب غم کی گھٹا چھائی ہو سر پہ تو خدارا
محبوب میرے مجھ سے کبھی روٹھ نہ جانا

مجھ جیسے نکمے کو بھی دیدار عطا ہو
خوابوں میں کبھی آکے رُخ زیبا دکھانا

دیدار نہ بخشو مجھے گر بیچ حیاتی
جب وقت نزاع آئے تو دیدار کرانا

سورج ہو سوا نیزے پر تانبے کی زمیں ہو
میدان حشر میں مجھے دامن میں چھپانا

دیوانہ ہے جاویدؔ تیرا اے میرے محبوب
اس کا تو ہے بس کام تیری نعتیں سنانا

# نداء ہو یا رسول اللہ

گنہگاروں کے بس تم پیشوا ہو یا رسول اللہ
قیامت میں تمہارا ہو آسرا یا رسول اللہ

مدینے حاضری ہو میری ہر دم ہے دعا لب پر
میری مقبول ایک یہ بھی دعا ہو یا رسول اللہ

میں اپنی زندگی کی بس یہی معراج سمجھوں گا
تمہارے در پہ میرا سر جھکا ہو یا رسول اللہ

جو اپنے عملوں پہ کرتا فخر ہے ڈوب جائے گا
وہی تر جائے گا جو آپ کا ہو یا رسول اللہ

کرو مجھ پہ مہربانی کہ ملک الموت جب آئے
نزع میں آپ کا دیدار عطا ہو یا رسول اللہ

حشر میں آپ جب سجدے میں ہوں گے رب یہ کہہ دے گا
کروں گا میں جو تمہاری رضا ہو یا رسول اللہ

فترضیٰ اور ترضھا سے یہ معلوم ہوتا ہے
میرا رب بھی وہ چاہے تم جو چاہو یا رسول اللہ

خدا جب حشر میں مجھ سے کہے کیا لے کے آیا ہے
ذکر تمہارا ہونٹوں پہ چھڑا ہو یا رسول اللہ

یہاں تم کو پکارا ہے وہاں تم کو پکاروں گا
قبر سے جب اُٹھوں لب پہ ندا ہو یا رسول اللہ

دل جاوید کی بس یہ تمنا ہے حشر میں بھی
کہ مجھ سے آپ کی صفت و ثناء ہو یا رسول اللہ

# کرم کرنا کرم کرنا

کرم کرنا کرم کرنا خدارا یا رسول اللہ
حشر میں بھی بھرم رکھنا ہمارا یا رسول اللہ
ترستی ہیں ہماری آنکھیں تمہاری زیارت کو
کبھی ہم کو بھی ہو جائے نظارہ یا رسول اللہ
اجل آنے سے پہلے ہم کو بھی در پہ بلا لینا
چمک جائے مقدر کا ستارہ یا رسول اللہ
لٹایا ڈوبا سورج چاند توڑا توڑ کے جوڑا
ہوا تھا آپ کا جس دم اشارہ یا رسول اللہ
نہ دولت کی طلب ہے ہم کو نہ شاہی کی چاہت ہے
ملے بس آپ کا ہم کو دوارہ یا رسول اللہ
تمہارے شہر کی گلیوں میں گرسگ بھی نظر آیا
ہمیں تو وہ بھی لگتا ہے پیارا یا رسول اللہ
اگر کوئی تمہاری شان میں گستاخی کرتا ہے
یہ ہو سکتا نہیں ہم کو گوارہ یا رسول اللہ
کسی سے کچھ نہیں ہم مانگتے بس تم ہی دیتے ہو
تمہارے ٹکڑوں پر ہی ہے گزارہ یا رسول اللہ
ہماری زندگی میں دستگیری تم نے فرمائی
ملے قبر و حشر میں بھی سہارا یا رسول اللہ
عبادت پر نہیں ہے ناز گر ہے تو اسی پر ہے
جاوید القادری عاشق تمہارا یا رسول اللہ

# وہ آئے رات

تیری الفت میرے دل میں سمائی یا رسول اللہ

میرے دل کی کلی ہے مسکرائی یا رسول اللہ

عرش پر جانے والو تم ذرا آؤ میرے گھر بھی

میں تیرے نام کی محفل سجائی یا رسول اللہ

کسی نے جب کہا مجھ کو سنا تو بھی خیالِ دل

تو میں نے نعت تیری ہے سنائی یا رسول اللہ

جہاں سارے ہیں چمکے آپ کی نورانی صورت سے

حسن تیرے سے ہر شے جگمگائی یا رسول اللہ

میں جب سے آپ سے وابستہ ہوں اس وقت سے میری

تیری نسبت نے ہے قسمت جگائی یا رسول اللہ

وہ آئے رات جس میں خواب آئے تم بھی آ جاؤ

مجھے ایسی کبھی ہو نیند آئی یا رسول اللہ

ملا مجھ کو تمہیں سے تیرے آگے ہے میری جھولی

تمہیں سے میں نے ہے بس لو لگائی یا رسول اللہ

کوئی عاشق کسی کا ہے کوئی طالب کسی کا ہے

جاوید القادری تیرا شیدائی یا رسول اللہ

## مدینہ منورہ مسجد نبوی شریف میں روضہ رسول ﷺ کے سامنے بیٹھ کر لکھا ہوا ہدیہ درود وسلام بحضور سیدنا خیر الانام ﷺ

یا حبیب خدا انبیاء کے امام — آپ پر عربوں کھربوں درود وسلام
خود خدا اور فرشتے ہیں پڑھتے یہی — مومنوں پڑھ لو کہتا ہے رب کا کلام
میرے دل کی کرو یہ بھی حسرت پوری — اپنے دیدار کا اب پلا دینا جام
آپ کی بارگاہ میں یہ مقبول ہو — ہے وظیفہ میرا بس یہی صبح و شام
آپ کا کام ہے مجھ پر کرنا کرم — نعت خوانی تیری کرنا میرا کام
آپ کا چھوڑ کے در میں جاؤں کہاں — گزر جائیں یہاں زندگی کے ایام
آپ کے نام سے ٹلتی ہیں مشکلیں — ہے دوا ہر بیماری کی بس تیرا نام
مجھ کو خالی لٹانا نہ اے میرے شاہ — جھولیاں آپ سے بھرتے ہیں خاص وعام
خود خدا تیری کرتا ہے صفت و ثناء — سب جہانوں سے اونچا ہے تیرا مقام
فرش و عرش پہ چلتا ہے تیرا حکم — نوری خاکی تمہارے ہیں در کے خدام
سب جہانوں کے مختار تم یا نبی — نعمتیں آپ کو رب نے دی دیں تمام
آپ کے در پہ حاضر ہے جاوید بھی — عرض کرتا ہے تیرا یہ بھی اک غلام

# دعائے خیر

یا الٰہی ہے تجھے عزت تیری کا واسطہ
معاف کر سارے گناہ پیارے نبی کا واسطہ
یاالٰہی حضرت صدیق اور فاروق کا
اور عثمان غنی پیارے علی کا واسطہ
یا الٰہی چھوڑ کر سدرہ درِ محبوب پر
حضرت روح الامیں کی حاضری کا واسطہ
یاالٰہی فاطمۃ الزاہرہ حسن و حسین
باغ نبوی کے ہر اک پھول و کلی کا واسطہ
یاالٰہی تیرے پیارے جھولیاں سب کی بھر دیں
جو ہیں سخیوں کے سخی ایسے سخی کا واسطہ
یاالٰہی جس کی قرآں میں اُٹھائے تو قسم
شہر محبوب خدا کی ہر گلی کا واسطہ
یاالٰہی اپنے پیاروں کی نہیں تو موڑتا
اُمت محبوب کے ہر اک ولی کا واسطہ
یاالٰہی جب ہوئی جلوہ گری محبوب کی
اس پیاری اور بابرکت گھڑی کا واسطہ
یاالٰہی آیا ہے جس کے مطابق بھی قرآں
مصطفٰے کی پیاری پیاری زندگی کا واسطہ
یاالٰہی کر کرم جاوید پر بھی بار بار
تیرے بندوں نے جو کی اس بندگی کا واسطہ

۷۸۶
۹۲
اپنے غریب مسلمان عوام کی تعلیمی تربیتی خدمات کیلئے علوم دینیہ وعصریہ کی معیاری درسگاہ
مرکزی
(برائے طلباء وطالبات)
جامعہ خیرالوریٰ میں
محدود مدت کیلئے
داخلہ جاری ہے
تفصیل شعبہ جات
حفظ القرآن معہ تجوید و قرأت اور ساتھ مڈل تک سکول کی تعلیم۔
ترجمۃ القرآن معہ تفسیر و تشریح۔ناظرہ القرآن معہ ضروری دعائیں۔
دیگر شرعی مسائل۔ثانویہ عامہ مساوی میٹرک۔ثانویہ خاصہ مساوی ایف اے۔
ثانویہ عالیہ مساوی بی اے۔ثانویہ عالمیہ مساوی ایم اے اور دیگر علوم حدیث وفقہ۔
تاکید: اپنے بچوں اور بچیوں کو دین ودنیا اور آخرت کی کامیابی کیلئے جامعہ ہذا میں داخل کروائیں
جامعہ ہذا ایک کنال میں زیر تعمیر ہے مخیر حضرات زیادہ سے زیادہ تعاون فرمائیں۔
طلباء وطالبات کی کلاسز کا علیحدہ علیحدہ انتظام ٥ تدریس کیلئے محنتی اساتذہ کرام کی خدمات حاضر ہیں
جامعہ مسجد ہذا میں مستقل ٹائم خطبہ جمعۃ المبارک ساڑھے 12 تا ڈیڑھ بجے
مرکزی جامعہ خیرالوریٰ
فیض عالم ٹاؤن
نزد بورڈ ایجوکیشن گوجرانوالہ 0300-7459901